سوال

(192) کیا سعودی عرب میں کام کرنے والے بینکوں میں شراکت کی جا سکتی ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا سعودی عرب میں کام کرنے والے بینکوں میں مثلا البنک السعودی الامریکی ،اور البنک السعودی التجاری المتحد وغیرہ جنہوں نے خریداری کے لئے اپنے حصص کا اعلان کیا ہے ، حصص خرید کر کیا شراکت کی جا سکتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سودی بینکوں کے حصص خریدنا جائز نہیں ہے ، نیز بینکوں وغیرہ کے ساتھ سودی معاملات بھی جائز نہیں ہیں کیونکہ یہ بھی گناہ اور ظلم کے کاموں میں تعاون ہے ارشاد باری تعالی ہے :

وَتَعَاوَنوا عَلَى البِرِّ وَالتَّقوىٰ وَلا تَعَاوَنوا عَلَى الإِثمِ وَالعُدوٰنِ ... ٢ ... سورة المائدة

''اور (دیکھو) نیکی اور پرہیز گاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور ظلم کے کاموں میں مدد نہ کیا کرو۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص318

محدث فتویٰ